السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے پالتو جانوروں کے فارم کی زکوٰۃ ادا کرنا بھی ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے وہ تمام اموال جو تجارت کے لیے ہوں، خواہ وہ حیوان ہوں یا غیر حیوان، ان میں زکوٰۃ ہے، سال پورا ہونے پر ان کی جو قیامت ہوگی اس میں سے زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔ امام ابوداود رحمة اللہ علیہ نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث بیان کی ہے:

(ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يامرنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد للبيع) (سنن ابی داود' الزكاة' باب العروض اذا كانت للتجارة الخ' ح: 1562)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے ہم اس مال کی زکوٰۃ ادا کریں جو ہم نے بغرض تجارت تیار کر رکھا ہو۔''

اس کے علاوہ اور بھی بہت سے دلائل ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے وقت قیمت خرید کو نہیں دیکھا جائے گا بلکہ سال پورا ہونے پر سامان تجارت کی جو قیمت ہوگی اسے دیکھا جائے گا، خواہ (اس وقت) اس کی قیمت، قیمت خرید سے کم ہو یا زیادہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 121

محدث فتویٰ